اوم 1486

شاریرک - آتمک اور سماجک

انتی کرنا آریہ سماج کا مکھیہ ادیش ہے

1486

1/75

آتم جیون

1486.U

لالہ خوشحالی رام نور ما سیتھن ایڈیٹر نے منشی جانکی پرشاد

اور گروکل پنچکی سیوا کے لئے آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کو دان کر کے لئے چھپوائی

مطبع منشی سدھار لال کے لاہور میں باہتمام مہتہ جیمنی پلیڈر منیجر شائع ہوئی

Digitized by eGangotri

آریہ سماج کے نیم

(۱) سب ستّ ودیا سے جو پدارتھ جانے جاتے ہیں اُن سبکا آدی مول پرمیشور ہے

(۲) ایشور سچدانند سروپ نراکار سروشکتی مان نیائکاری دیالو اجنما اننت نروکار انادی انوپم سرو آدھار سرویشور سرو ویاپک سرو انتریامی اجر امر ابھے نتیہ پوتر اور سرشٹی کرتا ہے اسکی اپاسنا کرنی یوگیہ ہے ـ

(۳) وید ستّ ودیاؤں کا پستک ہے وید کا پڑھنا پڑھانا اور سننا سنانا آریوں کا پرم دھرم ہے

(۴) ستّ کے گرہن کرنے اور استّ کے چھوڑنے میں سروُدا اُدیت رہنا چاہئے

(۵) سب کام دھرم انوسار اتھات ستّ اور استّ کو وچار کر کے کرنے چاہئیں

(۶) سنسار کا اپکار کرنا آریہ سماج کا مکھیہ اُدیش ہے اتھات شاریرک آتمک اور سماجک اُنتی کرنا

(۷) سب سے پریتی پوروک دھرمانوسار یتھا یوگیہ ورتنا چاہئے ـ

(۸) اودیا کا ناش اور ودیا کی وردھی کرنی چاہئے ـ

(۹) پرتیک کو اپنی ہی اُنتی سے سنتشٹ نہ رہنا چاہئے کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہئے

(۱۰) سب منشیوں کو سماجک سروہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہئے پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر رہیں +

اوتم حیون

بھومکا

ناظرین اکثر دیکھتے ہیں کہ کوئی بھی گریجویٹ یا انڈر گریجویٹ
وردیگروہ سب کہ جو تھوڑا بہت بھی اس مغربی تہذیب میں سکھیا بوجہ صحبت
وکیا بوجہ تعلیم اپنی دن چریا کر چکے یا کر رہے ہیں ان میں کسی کا بھی ا
سوست اوتم دکھائی نہیں دیتا۔ بلکہ ہر ایک دو چار دس دکھوں میں
پیڑت دکھائی دیتا ہے۔ جہاں آج سے پہلے بیس برس اسقدر ڈاکٹروں کا ہجوم
نظر نہ آتا تھا وہاں پر اب ہر ایک گھر میں فیملی ڈاکٹر مقرر ہیں اور ہمارے
دھن کا بہت سا حصہ اس مد میں ویرتھ خرچ ہوتا ہے اور ہم یک نقصان
مایہ و دیگر شماتت ہمسایہ کے مصداق بن رہے ہیں۔ بلکہ ہمارے کئی ایک
رتن عین یووا اوستھا میں ہم سے سدا کے لئے جدا ہو گئے اور ہم کو
داغ مفارقت دے گئے۔ یہانتک دیکھا گیا کہ جسقدر روپیہ انہوں نے دوا
دوائیوں میں خرچ کیا تھا اس کا نصف بھی آنند نہ پایا۔ جب کبھی ہم پراچین سمے
کے اتہاس کا مطالعہ کر کے یودھاؤں کے حالات پڑھتے ہیں تو ہم عجب

Digitized by eGangotri

رہجاتے ہیں اور بے اختیار منہ سے نکلتا ہے کہ کیا پرم پتا پرمیشور نے اپنے
اٹل نیم کو توڑ کر عمر کو کم کر دینے کا؟ اندر سے آواز آتی ہے کہ نہیں ہرگز
ہرگز نہیں۔ اس کا نیم اٹل ہے اور اٹوٹ ہے سوال ہوتا ہے تو پھر کیا کوئی
ایشوری یوں ہی ایسی چلتی ہے جس کے کارن مرتیو جلدی آجاتی ہے
جواب ملتا ہے نہیں ہرگز نہیں بلکہ یہ سب ہماری اپنی غلط کاریوں کا
کارن ہے اور ہم اپنے لئے۔ اپنی موجودہ اور آنیوالی نسل کے لئے
بھی اس حالت کے لانے کا سویم ہی کارن بن رہے ہیں۔

ہم جب کبھی ورکشش میں بھی کسی دیہاتی سے ملیں اور اس کے
نکٹ کچھ کال ویتیت کریں تو ہمکو پرتیت ہوگا کہ وہ پشو پنچھیوں کی
دنیا میں ایشوریہ نیم کے انکول پراتہ کال اٹھتا ہے اپنی ضرورت
سے نبٹ کر اپنے دھندوں میں مشغول ہوکر دن بھر سایَنکال
تک ان تھک محنت کرتا ہے۔ اسکو سر درد۔ زکام کبھی نہیں
جاڑا۔ گرمی۔ سکتہ آدمی کتنے پرکار کا دکھ محسوس نہیں ہوتا۔ یہ
مانا کہ اسکو کورکشتر کا حال معلوم نہیں یہ مانا کہ وہ لڑائین کے حالات
سے بے بہرہ ہے پرنتو یہ بھی نشچے ہے اور ضروری ہے کہ وہ
بدہضمی کے نام تک بھی واقف نہیں ہے۔ یدیپی وہ اشٹادھیائی
اور مہابھاشیہ جیسی بے نظیر ودیا سے بھی بے بہرہ ہے۔ پرنتو
یہ بھی ضروری ہے کہ وہ دل کی بیماری میں بھی گرفتار نہیں ہے

ناظرین اس کی یہی وجہ ہے کہ وہ کیول قانون قدرت کے انکول کہ
کھاتا ہے وہ پوری کچوڑی - حلوا - تستی دھی اور ملائی آدی جیسے
اور ثقیل غذاؤں کو سا توک تیاگ کر سادی اور ہلکی غذا تازہ پھل - میوہ
اور سبز ترکاریاں خشک اور موٹی روٹی پر گذران کرتا ہؤا - سوڈا
وائر آدی روگوں کے مول پدارتھوں کے نام تک ہی نہ جانتا ہؤا
آنند اور چین سے آیو وتیت کرتا دکہائی دیتا ہے - دوسری طرف ورتمان
کال کی اوکت شہری غذاؤنکے کہانے والے پندرہ سولہ یا پچیس سالہ
نوجوان کی تعلیم یافتہ کی اور دیکھئے آپ انکو کئی ایک دکھوں میں پیڑت
دیکھینگے - بال سفید - چہرہ زرد - کمزور - نیم اندھے - عینک چڑھی - ناسکت
نصف دانت ٹوٹے ہوئے - بدہضمی اور قبض کے سدیو گرستا نظر آئینگے
پس ان حالات کو دیکھکر اور اپنے لخت جگروں کی اور دھیان دیکر خیال
آیا کہ ایک چھوٹا سا ٹریکٹ اپنی تجربہ بدہی انوسار اس وشے پر آپ
صاحبان کے روبرو دھرا جاوے اور نیز شرومنی آریہ پرتی سبھا پنجاب
کی سیوا میں بھی نویدن کیا جاوے کہ یدی وہ منظور فرمادیں تو اسکو
ناگری میں چھپوا کر برہمچاریاں گوروکل کی نظر سے بھی گذارا جاوے
تاکہ وہ بھی اسپر وچار کرکے اپنی پوترتا میں اس سے

کچھ مدد لے سکیں ۔

اوم شم

خوشالی رام ورما

نوٹ: اس پستک کو چار بھاگوں میں رچا گیا ہے ۔ باقی کے تین عنقریب چھپکر ناظرین کے پیش ہونگے ۔

اوتم جیون

پرتھم بھاگ

منش پالن و سکھدایک وایو

کرشن:۔ بھائی لکھشمن کیا تم بتا سکتے ہو کہ دنیا میں سب سے پر
وستو کیا ہے؟

ل:۔ کرشن جی میں نے جہانتک آرش گرنتھوں کا اولوکن
ہے اوتم سنتان سے بڑھکر کوئی انیہ وستو پریہ نہیں ج
گئی۔ بڑے بڑے راجاؤں کو دیکھا۔ دھنا ڈھوں کے اتھ
پڑھے جس سے معلوم ہوا کہ اس سنتان کی خاطر اپنے را
پاٹ اور دھن آدی کو نچھاور کرنے کو تیار ہو گئے اور کل
میں پشو پکشی اور برکھش آدی کو اپنے اپنے انمول ا
میں لگا ہوا دیکھتے ہیں۔

ک:۔ لکھشمن تم نے ابھی کیا کہا تھا کہ اوتم سنتان پریہ ہوتی

کیا بُری سنتان اپریہ ہوتی ہے اور ہم سنسار میں دیکھتے ہیں
کہ ہمارے ماتا پتا آدی سنتان کو اوتم بنانے کی بجائے دھن
سنچن میں پرورت دکھائی دیتے ہیں اور پرایا اسی دھن میں
لگے رہتے ہیں کہ اپنے بچوں کے واسطے جائیداد۔ زیور۔ کپڑا
روپیہ آدی اکٹھا کر جاویں کہ جس سے وہ ہمارے پیچھے سکھ
سے آیو وتیت کریں کیا یہ ٹھیک نہیں ہے؟۔

ل ۔ پھر اتا جی شاستروں میں کہا گیا ہے کہ تین پرکار کی اولاد
دُکھدایک ہوتی ہے۔ اول وہ اولاد جو نہ ہو۔ دوم وہ جو ہو کر
مرتیو کو پراپت ہو۔ تیسری وہ جو ہو اور دراچاری ہو۔ ان تینوں
میں موخرالذکر اتی دُکھدایک ہوتی جو مرن پرنیت پیڑا دیتی رہتی
اس سے سنتان کا نہ ہونا ہی اوتم ہے۔ شاستر کاروں
نے جہاں ست است کے وچارنے کی کسوٹیاں بتلائی ہیں
وہاں سرشٹی نیم کی ایسی اوتم کسوٹی بتلائی ہے کہ جس سے
بہلی پرکار ہر ایک دشے وچارا جا سکتا ہے۔ سنسار
میں دیکھنے میں آتا ہے کہ کوئی پشو یا پکشی اپنے بچوں کو چھوڑ
انکے نیم پورک پالن کی بجائے انکے لئے دھن سنچے یا محل ماڑیاں
بنانے میں نہیں لگے رہتے بلکہ اپنے سمے پرکار سے سکھیں

کو نچھاور کر کے اور اپنی عزیز جانوں کو بھی جوکھوں میں ڈال کر انکی
بھلی بھانتی پرورش میں دن رات لگے رہتے ہیں اور جب
تک وہ روزی کمانے کے لائق نہیں ہو جاتے اور انکو پنکھ
آدی نہیں لگ جاتے انسے کبھی بھی جدا نہیں ہوتے اور نہ اپنی
خوشی آدی کا ہی وصیان کرتے ہیں کیونکہ ایشور یہ نیم کے پورے پالن
ہارے ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ایک پشو پکشی اپنی پوری
آیو بھوگ کر بڑی سہجتا سے پران تیاگتے ہیں انکو نہ کسی حکیم کی
ضرورت ہوتی ہے۔ نہ دوا دارو اور چورن کی خواہش رہتی
نہ بدہضمی اور قبض کی شکایت۔ جو ہیں کہ وہ بھلی پرکار پرورش
پاکر اپنے ماتا پتا سے الگ ہوتے ہیں۔ فوراً اپنے قوت بازو
سے محل بھی تیار کر لیتے ہیں۔ ان پالتو وہ پھل پھول آدی
سب پرکار کی غذا مہیا پاتے ہیں اور اپنے جیون میں کسی
اوشدھی آدی کی آوشیکتا محسوس نہیں کرتے۔ دوسری طرف
جب ہم منش پالن کی اور دھیان دیتے نہیں تو پرایا دیکھا
جاتا ہے کہ جنم سے بلکہ گربھا آوستھا ان کے سمبندھ انیک پرکار
کی غلط کاریاں ہونی شروع ہو جاتی ہیں پھر آتا جی آپ جانتے
ہیں کہ سری سوامی دیانند جی نے بھلی بھانتی ان وشو پر سنسکار
ودھی اور ستیارتھ پرکاش آدی اوتم پستکوں میں لکھدیا ہے

اسلئے میں آپسے اور کچھ نہیں کتھن کرنا چاہتا کیول یہی پرشن کا اتر دینا ہے کہ ہمارا دھرم اپنی بیاہ سمے کی پرتگیا انکول شبھ سنتان اُتپن کرنا اور سب سے بڑھکر اُن کے لیے ودیا دھن کے اوپارجن کا یتن تن دھن اور من سے کرتے رہنا اوشیک ہے کیونکہ جہاں پشو پکشیوں کے واسطے قوت بازو اور پنکھ ہی اوتم جیون ارتھ ضروری ہیں وہاں منش ماتر کے لیے پورن ودیا کی پراپتی ہی ایک امولک دھن ہے کہ جس سے مرن پرینت چاروں سکھوں ارتھات دھرم ارتھ کام اور موکش پراپتی کا سادھن ملتا ہے۔

(اس سادھن کے لیے ماتا ہی پرتھم گورو ہے) پس پرشن اُتپن ہوتا ہے کہ وہ کون اوپاؤ ہے جس سے منش اُکت پدارتھوں کا سچ مچ بھاگی بن سکتا ہے۔ اس کا اتر صاف ہے کہ بالک کیواسطے گرہستھ آشرم سے بڑھکر اور کوئی اُتم پاٹھ شالہ نہیں ہو سکتی یہی سبب ہے کہ کل یگ کے رشی سری سوامی دیانند جی نے اپنے امولک پستک سنسکار ودھی اور ستیارتھ پرکاش میں جس قدر قیمتی ہدایات گربھوتی استری کے لیے لکھی ہیں وہ شاید ہی کسی اور دھرم پستک میں اس قدر ورنن کی ہوں جس کا یہاں بیان کرنا

کو پہنچتا ہے ۔

پھر ایسا ہی شاستروں میں لکھا ہے کہ یدی کوئی بالک نیچ گرہستھ میں پرورش پاویگا۔ تو نشچے ہے کہ اوتپتی کے پشچات بھی نیچ پن وہ پشاچت۔ گالی گلوچ اور دنگہ فساد آدمی ہی دیکھتا رہیگا پس وہ بھی بڑا ہو کر ویسا ہی نیچ اور بُرا آچاری ہوگا اور یہہ ضروری ہے کہ جس پرکار کی بنیاد ہوگی عمر پرینت ویسا ہی پھل ملیگا۔ جس سے منش جیون ہی نشپھل ہوگا اِسلیے ماتا کا پہلا فرض ہے کہ وہ اگر اپنے لیے نہیں تو اپنے اَمولک دھن ارتھات پیاری اولاد کے واسطے ہی خبردار ہو جاویں اور خیال رکھیں کہ کبھی بھولے کبھی کوئی انوچت کام نہ کریں بلکہ ہر ایک کاریہ کو دھرم انوسار کریں اور کبھی کسی پرکار کا جھگڑا یا فساد آدی نہ کریں۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ماتائیں اپنی سنتان کو بات بات میں نانا پرکار کی فحش اور بےحیائی کی گالیاں دیتی رہتی ہیں جس سے بچے ڈھیٹھ ہو جاتے ہیں جن سے انکی قیمتی اور اُدّم بدھی اور بل مارے جاتے ہیں ۔

(ماتاؤں سے پرارتھنا) جو ماتائیں اپنے چھوٹے بچوں کو ناسمجھ جانکر ان کے سنمکھ انیک پرکار کی انوچت گڑبڑائیں کرتی رہتی ہیں یا وہ اپنے ہاتھ سے دُشٹ بنا رہی ہیں۔ یدی اونکا وچار تو یہہ

ہوتا ہے کہ بالک مورکھ اور انجان ہے مگر بہتیرے سے وہ ہر طرح
سے گیان وان ہوتے ہیں اگرچہ ان کی اندریاں نربل ہونے
کے کارن بیان نہیں کر سکتیں مگر ہر ایک حرکت کو وہ گیان
دوارہ ذہن نشین کرتے جاتے ہیں بلکہ جو بات کہ ان کے اندر
اس وقت جاگزین ہوتی ہے۔ وہ مرن پرنیت پورن رہتی
ہے ساتھ رہتی ہے اس لیئے ماتاؤں کو ہر سمے دھیان رکھنا
چاہیئے کہ اپنے گھر والوں۔ ساس۔ نند۔ سسر اور دیور
جیٹھ آدی سے ایسی نمرتا اور پریم رس بانی کا پرچار کرتی
رہیں کہ جنکا اتی اوتم پربھاو سنتان پر پڑے۔ کیونکہ یہہ ضروری
ہے کہ جس پرکار کا سلوک تمہاری سنتان تم سے سیکھیگی
ویسا ہی سلوک وہ تم سے کریگی آجکل جو پرایا دیکھنے میں آتا ہے
ساس اور سسر اپنے بہوؤں اور بیٹوں سے جھڑکیاں کھاتے
اور ذلیل ہوتے ہیں تو ان کا یہی کارن ہوتا ہے کہ انہوں نے
بھی اپنے زمانہ میں یہی اوستھا اپنے بزرگوں کی کی ہوئی
ہوتی ہے۔ اسلیئے یدی ماتائیں چاہتی ہیں کہ بردھ اوستھا
میں سکھی رہیں تو ان کا کھہ دھرم ہے کہ اپنے آنچرلوں کو ایسا
پوتر رکھیں کہ جس سے گربھ آشرم سے لیکر ویدارتھ سنسکار

تک بالکوں کے کومل ہردیوں میں گہرے طور پر شبھ ہو کر آپکے اور
انکے لیئے آیو بہاری شبھ اور پوتر ثابت ہوں اگرچہ داناؤں نے تو
یہاں تک کہا ہے کہ ہر ایک بالک اپنے جنم سے سو سال پہلے کے
سنسکار ساتھ لاتا ہے مگر میرا خیال ہے کہ ہر ایک بچہ ہزاروں
سالوں کے سنسکار اپنے ساتھ لاتا ہوا اُتپن ہوتا ہے
پس ضروری ہے کہ ماتاؤں کو گربھ اوستھا میں اُتم دھارمک
اتہاسوں کا وچارنا اور ساتوک قدرتی آہار ترکاری پھل
پھول آدی کا سیون کرنا چاہئے کہ جس سے انکا او سنتان
کابل بدھی اور پراکرم اُتم ریتی سے پشٹھا بشٹ تک بڑھتا
جاوے اور یش وکیتی کے بھاگی ہیں جو کہ زندگی کا اصلی
مقصد ہے۔

س: بعض ماتا جی یہی مجھے اس واسطے لایا ہے کہ آنند پراپت ہو
ہے پرنتو میرا نشچے ہے اور درڑھ نشچے ہے کہ چاہے ہماری
ماتائیں نت پرتی لاکھوں پستکوں کو پڑھیں۔ سندھیا آدی
شبھ کرموں کا بھی سیون کریں۔ مگر جب تک اُن کی شاریرک
اوستھا اُتم نہ ہوگی بالک پر کوئی بھی اثر نہ پڑیگا۔

ل: پریہ متر میں نے کب کہا ہے کہ شاریرک اوستھا اچھی ہونے بغیر

کچھ پرکار کی ترقی ہو سکتی ہے۔ بلکہ اوکت رشی نے کل پردھیوں کا
مول کارن شاریرک اونتی ہی فرمایا ہے۔ ارتھات جب تک
شاریرک اوستھا ٹھیک نہ ہو تو کوئی نر ناری آتمک اور سماجک
اوستھا میں قدم ہی نہیں دھر سکتا پس جس نے ان ہر دو
اوستھاؤں کا عمرت میں ہی پالن نہیں کیا تو کب ممکن ہے کہ
وہ دھرم ارتھ کام اور موکش کو جو کہ اونچی اوستھاؤں کا پھل ہیں۔
پراپت کر سکے اور ان چار پھلوں کے نہ ہونے سے زندگی اور
موت ایک برابر ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنی
شاریرک اوستھا ٹھیک ہونیکے اوپائیں تھوڑے سے اپنی
سمجھ بموجب انوسار نویدن کرتا ہوں۔

(شاریرک اوستھا کا سدھار) بھراتا جی پون اور پانی کی پوترتا اشنان اور
کھان پان کی سادگی کا ہونا اتی آوشیک ہے کیونکہ سو فیصدی
بیماریاں کیول انہیں وشئیوں پر دھیان نہ دینے سے اتپن ہوتی
ہیں۔ پون کی اپوترتائیں تین پرکار کی ہوتی ہیں۔ اول نباتاتی۔ دوم
زہریلی بدبودار پون۔ سوم مٹی اور ذرے والی پون۔ یہہ ثابت
ہو چکا ہے کہ پہلی قسم کی پون کہ جس میں انیک پرکار کے
چھوٹے چھوٹے جاندار ہوتے ہیں منش کی شاریرک اوستھا کے

نشٹ ہوتے ہیں۔ کیونکہ سانس لینے سمیہ یہ شریر کے اندر جاتے
ہیں اور انیک پرکار کے کشٹ اُتپن کرتے ہیں۔ ان کی اُتپتی
گرمی اور نمی سے ہوتی ہے۔ شردی رتو میں یہ جنتو بالکل بے حس
و حرکت ہو جاتے ہیں۔ جونہی گرمی شروع ہوتی ہے ان میں حرکت
شروع ہو جاتی ہے۔ نباتاتی جنتو ابلتے ہوئے پانی میں بھی
زندہ رہ سکتے ہیں۔ جہاں کوئی پدارتھ سڑتا اور گلتا رہتا ہے وہاں
کی پون ایسے جنتوؤں سے بھرپور رہتی ہے اور یہی روگوں کا کارن
ہوتی ہے۔ جب منش یوا اوستھا میں ہوتا ہے تو جیونی طاقت
کے کارن ان جنتوؤں سے کوئی دکھ پراپت نہیں ہوتا۔ مگر جیونی شکتی
بل گھٹ جاتا ہے اگر ایسے جنتو شریر میں بہت داخل ہو جاتے
ہیں تو ہم جھٹ پکڑے جاتے ہیں اور تپ دق۔ ہیضہ۔ طاعون
آدی مہلک روگوں میں پیڑت ہو جاتے ہیں۔ بلکہ پھوڑے
پھنسی اور دانتوں کا گر جانا بھی انہیں کے کارن ہیں ۱۔
دوم۔ زہریلے بدبودار بخارات سے بھی جو کہ پرایال موتر۔ منش
اور پشو پکشی آدی کے پسینے آدی سے نکلتے ہیں منش جیون کے
لئے زہر قاتل ہیں۔
سوم۔ دم لیتے سمے مٹی آدی کے اندر جانے سے انیک پرکار

کے نقصان ہوتے ہیں۔ یدپی یہ اسمبھو ہے کہ بالکل ہی پوتر اور
شدہ وایو سانس لیتے سمے اندر جاوے تاہم احتیاط ضروری ہے کہ
ایسی عِلّتوں سے بچاؤ کیا جاوے۔ اگرچہ چھوٹے چھوٹے مٹی کے
ریزوں کے اندر جانے سے اس قدر دکھہ نہیں ہوتا۔ پرنتو ان کی
زیادتی سے پھیپھڑوں کے چھوٹے چھوٹے ہوائی رخنے رک جاتے ہیں
جن سے نانا پرکار کے روگ اوتپن ہو جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے
کہ سل کی بیماری پرایا ایسی جگہ رہنے والوں کو بہت ہوتی ہے
اسلئے ضروری ہے کہ مکانوں کے تہ خانے بڑے ہونے چاہئیں
اور رہائشی مکان ایسے ہوں کہ سورج کی دھوپ اتھوا کرنیں بھلی
پرکار داخل ہو سکیں۔ اور چھتیں۔ دیواریں اور کونے خوب
صاف اور ستھرے رہیں۔ ممکن ہو تو کم سے کم دو بار لپائی اتھوا
سفیدی ضرور کرائی جاوے تاکہ پران وایو پوتر رہے۔ پس ماتا کو چاہئے
کہ سدیو کال پوتر وایو کا سیون کرتی رہے تاکہ اس کی سنتان
بھی ملین وایو سے گھرنا کرتی ہوئی اور اتم وایو کا سیون کر کے
اپنا جیون سکھ سہت ویتیت کریگی کہ جسکی سبکو ابھلاشا ہے:۔
۔ بھرتا جی میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپنے اپنا امولک سمے۔ مجھے دیکر
کرت کرت کیا۔ پر تو سنشے ابھی باقی ہیں کیونکہ میں نے جہانتک

پستکوں کا اندولن کیا ہے۔ یہی معلوم ہوا ہے کہ جسطرح دھرم
کے تین پہلو ہیں۔ کال تین پرکار کے ہیں۔ اوم کے تین اکھشر
ہیں۔ گایتری کے تین ہی چھند اور تین ہی ویاہرتیاں ہیں۔ اسی
طرح اوتم جیون کے لیئے بھی پوتر یون۔ شدہ جل اور اوتم بھوجن
لازمی ہیں۔ اسلیئے مجھے آشا ہے کہ جسطرح آپنے یون کی پوترتا
کو نروپن کیا اسی طرح جل آدی پر بھی بھلی بھانتی ورنن کر کے
آنند کرینگے۔

ل بھراتا جی میں نے یہی نویدن کیا ہے کہ منش پالن ارتھ پرتھم اوتم
وایو کا ہونا ضروری ہے۔ پرنتو بڑی شوچنیہ اور شوک کا ترا وستھا
ہو رہی ہے کہ ہماری ناتائیں اگیان کے کارن سدیو کال تو تو
نگر گہہ دکھدا ایک ارتھات طاعون۔ ہیضہ بخار آدی دنوں میں
خصوصاً اُلٹے طریقے برت کر پوتر وایو سے کوسوں دور چلی جا کر اپنی
اور اپنی پریہ سنتان کا ناش کرتی جا رہی ہیں۔ ودت ہو کہ پرم
پیتا پرمیشور نے یدپی سارے شریر میں مسام رکھے ہیں کہ جن کے نور یعہ
یون وجل آدی غذائیں جاتی ہیں اور میل کچیل آدی فضلے باہر
نکلتے ہیں مگر سب سے مکھیہ کیول دو راستے ہیں۔ ارتھات۔ مکھ
اور ناسکا۔ چونکہ اس سمے کیول پوتر یون پر وارتا لاپ ہو رہی ہے

اِسلئے میں تہوڑا سا اس وشے پر نویدن کرکے پہر جل اور ان آدمی پر پہر وچار کرونگا۔

نشچت رہے کہ منش پالن میں شریر کے اندر پھیپھڑے اور معدہ یہہ دو ہی پدارتھ سیوا کرتے ہیں اور دیالو پتا نے ان دونوں کیواسطے ایک ایک چوکیدار دان کیا ہوا ہے ارتہات پھیپھڑوں کے ہمت ناسکا اور معدہ کیواسطے جہبا ہے۔ بہراتا جی یہہ دیکہکر کلیجہ منہ کو آتا ہے کہ ہماری ابہاگی ماتائیں اوکت پر تہم چوکیدار ناسکا کو عطر۔ گلاب۔ کستوری اور پشپ آدی اوپک سگندہیات والے پدارتہوں کی رشوت دیکر اسکو بیسکہہ کردیتی ہیں اور گہر کی اٹہوا گلی کوچے آدی شہر کی میل کہیل درگندہ آدی کی سدہ دینے سے اسکو گمراہ کردیتی ہیں اور ایک سمہ آتا ہے کہ وہ ملیں پدارتھ کہ جنکو درگندہ پاتے ہی ناش کرنا تہا۔ ایسی اوستہامیں متر گل کر ایسی وِش بہری پون پیدا کرتے ہیں کہ جن سے اوکت گہور دکہد ایک روگ اوپتن ہوجاتے ہیں کہ ان سے یکایکی جہٹکارا اتی کٹھن ہوجاتا ہے۔ بہراتا جی مجہے وچار تو اس بات کا ہے کہ ان اوکت سگندہت پدارتہوں کے سیون سے تو پرکال کے پشچات کبہی کبہی اور کہیں کہیں نحار وغیرہ آدی نمودار ہوتے تہے مگر جب ہم نے ودیشی درگندہ

اور زہر آدر پدارتھوں کے ارتھات فینائیل آدی کا سیون شروع کیا ہے
تو نامراد طاعون سے کم سے کم ورش میں دو بار پرگھٹ ہو کر کتھونیوں
کی کھویں منشوں کی گھائیل ہو رہی ہیں۔ اور اگر یہی حالت رہی تو نہ
معلوم کوئی اس سے اوپک روگ اوپتن ہو جاوے اور بھارت بھی
آن میں ناش ہوتے چلے جائیں۔ یس میں بڑی نمرتا سے اپنی
ماتاؤں کو نویدن کرتا ہوں کہ وہ شیگھر ہی الشور یہ تازہ اور پہاڑی
پون کا سیون کرنا آرتبھ کر دیں۔ اور ایسی ہی پون پھیپھڑوں کو شد
اور پوتر رکھنے والی ہوتی ہے۔ جو منش اس پرکار کی پون پرتی دن
سیون کرتا ہے اس کی سونگھنے کی طاقت اتی اوتم ہوتی ہے
اور وہ اپنے گھروں میں درگندھی کو تت کال جانکر اسے باہر نکال
ڈالتا ہے پرنتو جو منش درگندھی کو جانکر اسکو دور کرنیکی بجا عطر
کافور۔ لونڈر۔ اور فینائیل آدی سے دباتا رہتا ہے تو آگاہ کرنے
والی آواز دھیمے دھیمے کمزور ہو کر آخر کار چپ ہو جاتی ہے اور سونگھنے
کا بل درگندھ سیون کا ایسا آدی ہو جاتا ہے کہ وہی اسکو بھلا پرتیت
ہونے لگتا ہے۔ جسکو پھر ٹھیک کرنا اتی کٹھن ہو جاتا ہے۔ وہ
مرتیو کا کارن ہوتا ہے۔ پہاڑی دایو سے یہ مراد نہیں ہے
کہ پہاڑ و نپر رہائش کریں بلکہ یہ سب اوتم پون پہاڑوں سے

ہے۔ جوکہ راستہ میں ہماری خرابیوں سے اپوتر ہو جاتی ہے۔
بھراتا جی یدپی میں آپ کے اوگت منوہر کتھن سے ہرشٹ ہو رہا
ہوں پرنتو آپ نے جن ایسے پدارتھوں سے گھرنا کی اور نندت
ورن کئے کہ میری سمجھ میں بالکل نہیں آیا۔ اول میں دیکھتا ہوں
کہ عطر گلاب کستوری آدی سگندھت پدارتھ ہمارے دیش میں
چرکال سے ہر ایک شبھ کاریہ میں ورتمان رہے ہیں دوم
اتہاسوں سے پتا لگتا ہے کہ ہمارے راجہ مہاراجہ۔ بودھا
اور یوگی جن یورپ امریکہ افریقیہ آدی دیشوں میں جاکر راج پاٹ۔
لین دین بیوپار اور بواہ آدی تک کرتے رہے۔ تو ماننا پڑیگا کہ
وہ یہاں پرش لوٹتے ہوئے ضرور ودیشی پدارتھ ساتھ لاتے
ہونگے اور ان کا سیون بھی کرتے ہونگے۔ سوم فینائل آدی ادھم
پدارتھ جنکو آجکل ڈاکٹروں نے ہیضہ طاعون آدی وش بھری یون
کے ناش کے کارن بتلاتے ہیں۔ نندنیہ فرمایا ہے۔ حالانکہ ہر ایک
جنٹلمین کی جیب میں پڑا یا فینائل کی گولیاں پڑی دکھائی دیتی
ہیں اور لونڈر سے رومال تر بتر جو ڈاکٹروں کی رائے کے عین
مطابق ہے چونکہ آپ ان کے ورودھ ہیں اسلئے میں اتی نمرتا
پوروک پرارتھنا کرونگا کہ کرپا کرکے اسپر بھلی پرکار وچار کرکے

میرے سنشوں کا نوارن کیجئے ؛-

ل یدپی میں نے بہت کچھ ان پدارتھوں کے اوگنوں پر کتھن کیا
ہے تاہم پھر میں اپنی تچھ بدھی انوسار سنکھشیپ سے نویدن
کرتا ہوں دھیان دیکر شرون کیجئے. بھراتا جی جہانتک پنکوں کا
شرون یا اندولن ہوا ہے - ان میں عطر کا برتاؤ تو کہیں دیکھنے
میں ہی نہیں آیا ہاں لوک میں بڑا یا دیکھا گیا ہے کہ اس نامراد
پدارتھ کے برتنے والے اکثر روگی رہا کرتے ہیں اور ان کے دماغ
اتی نربل ہو جاتے ہیں کیونکہ عطر اور چنبیلی کے تیل آدی برتنے
والوں کو زکام ہیڑا لگی رہتی ہے. سر درد تو سدیو کال ان کا ساتھی
رہتا ہے اور بال جنہوں نے پچاس سال کے پیچھے شوبت اوستھا
کو پراپت ہونا تھا - بیسویں سال ہی پک جاتے ہیں اور وہ پکار پکار
کہہ رہے ہوتے ہیں کہ بشر کا خزانہ خالی ہو رہا ہے. مگر بدقسمتی سے
ہماری ماتائیں اسکو ناپاک کار کے کارنوں میں لیجاتی ہوئیں پرتی
دن اپنی اوستھا اور بھی خراب کرتی چلی جاتی ہیں. گلاب چمبیا
اور رابیل آدی سگندھت پشپ یدپی پرم پتا پرمیشور نے اتی اتم
پدارتھ اپنی دیالتا اور انوگرہ سے ہمارے اوتم جیون ارتھ پردان
کر رکھے ہیں مگر ہا شوک ہماری ماتاؤں نے ان کی ایسی برتی

گت بنائی جس کے لکھنے سے لیکھنی بھی کمپائمان ہوتی ہے اور
ماتاؤں نے نہ کیول اپنا ہی ناش کیا بلکہ آنیوالی سنتان کو رساتل
کو پہونچایا بھراتاجی پیشتر اس کے کہ ایسر کچھ دیا کہیا کروں آپکو ایک
بات یاد دلاتا ہوں جس سے آشا ہے کہ آپ بھلی پرکار جان
جائینگے. آپکو یاد ہوگا کہ ایکدفعہ کل گیا کے رشی سوامی دیانند جی کی
بھینٹ ایک بھائی کچھ پھول توڑ کر لایا جس پر آپ نے اسکو ایسی
ڈانٹ ڈپٹ دی جس کا سارا نقش بیان کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا
کہ ان پشپوں کے توڑنے میں گھور پاپ کا بھاگی بنا ہے تو ایک پرکار
کی ہتھیا کی ہے۔ چونکہ بہت سے جیو داری ہو سکتے تھے اور تو نے انسے
ہی اوستھا سے پہلے ہی توڑا ہے۔ نیز تمکو یاد ہوگا کہ پھلواری میں
آتے ہی سگندھت پون نے ایک پرکار کی تازگی اور سنگدھتا دی
ہوگی اور وہ سگندھت پون تجھ سے ہو کر کہاں تک ہوئی سنسار
میں انیکان پرانیوں کو آنند کرتی چلی گئی ہوگی. وہ کیا تھی نہیں
پشپوں کا بچھڑ تھا مگر جن کو تو نے توڑ لیا وہ کیول ایک ہی گھڑی ماتر
کے لئے تجھکو ہی سگندھ دیکر ناش کو پراپت ہو جائینگے جس سے
انیکان جیوں کا حق تو نے ہر لیا جس سے پاپ کا بھاگی بنا۔ دوم
تم جانتے ہو کہ اتی ہر ایک وستو کی وش کے بنائیں ہوا کرتی ہے

1486
1/75

ارتھات جیسے کوئی پرش اوتم بھوجنوں کو کھانے سے اوپھ کہا
جاتا ہے تو وہی اُسے وش کا پھل دیتی ہے۔ ترکھا کے سمیہ
شیتل اور تازہ میٹھا جل سوادشٹ ہوا کرا اوپکاری جانے سے
پیٹ بھول جاتا ہے بہتان اوچتی کے علاوہ بھوگ آدی
وشیدھ انّ پیتنے سے شریر نربل اور نانا پرکار کے روگوں
کا پیرش ہوجاتا ہے۔ اس طرح تو اس نیم اتکل سنگتا پان
کرنے سے توپت نہ ہوکر اوچ بھی پہنچانے اور ادہک سنگتا لینے
دینے کے کارن ہی پاپ کیا اس آپنے ان نتیجوں سے
گھرنا کرکے انکو دور کیا۔ بھارتی نیتی ہے کہ بدا نتیجوں کو نیم
ورودھ برتنے سے ہی منش پاپ کا بھاگی بنتا ہے اور یہی
کارن ہے کہ آجکل سنسار میں دکھ ہی دکھ دکھائی دے
رہا ہے۔

اب بھی کستوری اس کے لئے پرمان ہے کہ سنسار میں پرایا
دیکھا جاتا ہے کہ ایک پہلے اتنی بھی بہو لیہ ہوتی ہے اور جو
بہو لیہ ہوتی ہے وہ کمیاب ہی ہوا کرتی ہے اب تے پڑھتا
ہے کہ جہاں ہوتا ہیں۔ کبھی کیسر آدی کی جڑ لگتی ہے وہاں
کستوری کا بہت تھوڑا بھاگ دیا ہے اور وہ اس لئے کہ ایشور

نیاکاری ہر ایک وستو کی اودبھتی اوشیکتا انکول پیدا کرتا ہے۔ اور
اگر ہماری ماتائیں ان پدارتھوں کو نیم انکول برتیں تو کبھی بھی ہم لوگ
روگ کا منہ تک نہ دیکھیں۔ جس کے برتاؤ میں پھر کبھی ہوں
وشیہ پر دوار تا کرتا ہوا کہ جس کے لئے یہہ بنائی گئی ہے بیان
کروں گا۔

دوم ودیشی پدارتھوں کا برتاؤ۔ بھراتاجی اس پر جس قدر وچار کیا
جاوے تھوڑا ہے کیونکہ میں پہلے نویدن کر چکا ہوں کہ ہمکو اپنے
لوگ پدارتھوں سے اس قدر کلیش اور پیڑائیں نہیں ہوئیں جس
قدر کہ ودیشی پدارتھوں سے۔ کہاں پان اور پھر اوسے آدک پر تو
میں پھر کبھی مناسب موقع پر نویدن کروں گا پر اس سمے کیول یہی
کہونگا کہ کس طرح ان سے وایو ملین ہو کر اتی دکھد ایک ہو رہی ہے
ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ آجکل ہماری ماتائیں بجائے اس کے کہ اپنے
وستروں کو شدھ او پوتر رکھہ کر اپنی او اپنی پر سنتان کی
رکھشا کرتے لوگ یہ رہیں انیسر لونڈر آدی زہروں کو چھڑک کر اپنے
پھیپھڑوں اور دماغ کا ناش کر لیتی ہیں بھراتاجی یدپی یہہ ایک
گمبھیر وشہ ہے اور مجھے ڈر ہے کہ آپ کے خیال میں میرا یہہ
نکتہ ہین کٹھن ہیلی پر کار نہ آسکے پرنتو ایک اصول درشتانت

سے اسپرلوید ن کروں گا اور آشا ہے کہ آپ وچار کر کے میرے
ساتھ سمتی کریں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ جہاں ہمارے عطر اور
چنبیلی آدی کے بغیر کبھی اور زہریلی وستو کے ملائے سادھارن طور
پر نکالے اور برتے جاتے رہے ہیں وہاں اُن ودیشی لونڈر آدی کے
تیار کرنے میں انیک پرکار کی وِش بھری وستوئیں ڈالی جاتی ہیں
اور یہہ بھی آپ جانتے ہیں کہ ہر ایک پدارتھ نے اپنا اپنا گن پرگھٹ
کرنا ہوتا ہے۔ بس جہاں ہمارے لوگ سادھارن سُگندھ تھا کیول
ہماری ناتاؤں کا اپنے سگندھاں سے اپنے اندرونی وستروں و
طلبینا کو انبھو کرلینے سے پرتیت رکھتے تھے جن سے چرکال میں بھی
کبھی کوئی روگ اُدپتن ہوا کرتے تھے وہاں اُن لونڈر آدی وشیلے
پدارتھوں سے دل، دماغ اور پھیپھڑے تیگی انشٹ دیرشٹ ہوکر
دکھلائی ہو رہے ہیں اسلئے ہماری ماتاؤں کو یوگیہ ہے کہ تتکال
ہی ان سے پرتھک رہکر اپنے جیون کو سپھل کریں۔
سوم - فینائل آدی درگندھی پدارتھوں کے برتاؤ سے ہماری ماتاؤں
کی شاریرک اور آتمک اوستھا رساتل کو پراپت ہو رہی ہے جس کے
کارن پلیگ آدی مہلک روگ اُدپتن ہو رہے ہیں اور اپنی بھول کو
سدھارنے کی بجائے الشور نیاکاری پر کٹ کش کر رہی ہیں کہ وہ بجائے

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

ایشور نیاکاری پرکرتی اکش کررہی ہیں کہ وہ بجائے اپنے سوبہاوک گن دیان
ہونیکے کروڑتا کررہا ہے جوکہ ہماری ماتاؤں کو بھی کرتگنتا کے پاپ میں
ڈبارہا ہے۔ بہراتاجی جہاں ہماری ماتاؤں کا فرض تہا کہ اپنے ستھانوں
جوکوں۔ پانی کی نالیوں اور مل موتر آدی موریوں کو صاف ستھرا
کرکے پوتر رکہتیں اور درگندھ استھانوں میں صاف کرنے کے بعد ریت
کہ جو تمام طور بے مول پراپت ہوسکتی ہے اور جس میں ملیتا نر جنت کرنے
کا خاص گن ہے۔ پرتی دن ڈال کر آپکو اپنی سنتان کو چرآیو وا روگ
رہت بناتیں وہاں آجکل فنائل آدی درگندہت اور وشیلے پدارتھ
پر نربھر رہکر بے پرواہی سے صاف کرتی اور کراتی ہیں جنکا نتیجہ یہہ ہوتا
ہے کہ وہ گہر کی درگندھ اور فنائل کی وش ہردو ملکر انیک پرکار
کے روگ اوتپن کردیتے ہیں۔ بلکہ یہانتک کہ کچہہ کال کے پیچھے
ہماری ماتائیں اس کی عادی ہوکر درگندھ کو محسوس ہی نہیں کر
سکتیں۔ بس ضروری ہے کہ جب کوئی وستو محسوس ہی نہ ہو تو
اس کے دور کرنے کا یتن ہی کیسے ہوگا؟۔

ک آہا بہراتاجی میری تچہہ بدہی میں آپ کے اس نیم کتھن سے بہلی پرکار
نسچت ہوگیا۔ کہ عطر۔ پشپ آدی کے سیون۔ لونڈر اور فنائل آدی
کے برتنے سے اتی دکہہ پراپت ہوتے ہیں جو واقعی ٹہیک معلوم دیتی

ہیں۔ کیونکہ یدی ہم قدرتی پھلواڑی اور برکھشوں کی مناسب
سگند تھا پرسنتنٹ رہکر جیون بسر کریں تو ہم اس لائق ہو جاوینگے
کہ گھروں ہیں بھرمن کرنیکے پشچات واپس آتے ہی جو جو درگند
ورمی۔ فرش۔ گدّوں۔ صندوقوں بستروں۔ چارپائیوں ا
ہمارے اندرونی وستروں سے نکلیگی تت کال ہمارا چوکیدار
(ناسکا) ہمکو وودت کردیگا اور ہم اس لائق ہو جاوینگے کہ انکو دور
کرکے اس پر آنک کال کی شدّہ وایو کو اپنے شریر میں پاچن ک
کابل اور سمہ وستے سکینگے۔ جس سے ہمارا جیون دن پرتی د
اونّم اوستھا کو پراپت ہوتا جاویگا۔ اگر ہم اس سکھدایک مہک
پرموہت ہوکر اوپ سگندھتا کے الیچ پھول پتی پشپ آدی نور
اپنے ساتھ لاوینگے تو جیسے تمام دن کھانے والا اپنے معدہ ک
ڈل ارتھات روگی بنا دیتا ہے اور انت میں معدہ کے بل کو نا
کرکے چورن آدی بید اوتھوں کا آشرا لیکر ہی مرتیو کو پراپت ہو جاتا ہ
اسی طرح وہ بھی اپنے دماغ اور پھیپھڑوں کو دن بھر سگندھتا کی غذا د
ہوا آرام نہ دینے کے پاپ میں ناش کر دیتا ہے اور اس ہی سے ا
جیون کو نشٹ کرکے رساتل کو پہنچ جاتا ہے بس نتیجہ ہوا کہ
جہاں یہ سگندھیت پدارتھوں کی ادھکتا اس قدر نقصان کر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے تو بہیلا لونڈر اور فینائل آدمی تو شریر کو کسی کام کا ہی نہ چھوڑتے
ہونگے اور پایا گیا کہ آجکل کی طاعون آدمی روگ پھیلانیوالے واقعی
ہی پدارتھ ہیں۔ چنانچہ عطر اور چنبیلی آدمی کا ہی یہی پرنتیت ہوتا
ہے کہ جہاں تولہ دو تولہ پشپ آدمی اس قدر نقصان دہ ہیں
تو بہلا ایک پونڈ عطر کی جو کئی ایک پھولوں کا رس اتی نیکشن او تھا
والا ہی ہے کیوں ہمارے شریر کو کشٹ دایک نہ ہوگا۔ ہم دیکھتے
ہیں کہ جو منش بکری کا دودھ نہیں پچا سکتا وہ بھینس اور بھیڑ
آدمی کا بلوان دودھ کیسے پی سکتا ہے اور یدی کوئی ہیکڑ بازی
سے پی بھی لیتا ہے تو یہی حال ہوتا ہے جو آجکل فینائل لونڈر آدمی
وش بھرے پدارتھوں کے برتنے سے لوگ ہیں ہو رہا ہے۔ اسلئے
بھراتاجی میں آپکے دیا کھیان پر دھنباد دیکر گھر کو رخصت ہوتا ہوں
کیونکہ سندھیا کا سمے ہو گیا ہے۔ اور مجھے پروارک اوپاسنا میں اوشیہ
ہی پدھارنا ہے۔ انت میں پرارتھنا ہے کہ آپ اسیطرح کبھی کبھی
اپنے امولیہ اپدیش سے کرتارتھ کرتے رہینگے۔ ایشور آپکو ادھک
بل دیں۔

کرشن اپنے متر لکشمن جی سے وداع ہو کر سیدھا گھر پہونچا اور
اشنان آدمی سے اپنے شریر کو سوچھ کرکے پروارک اوپاسنا

میں لگ گیا۔ کرشن جی کے چیتر نے دہوپ پر جولت کیا اور آپ کی
دہرم پتنی ستیہ وتی نے نیم انکول ہون سامگری اکٹر کی اور حسب
معمول برہم و اگنی ہوتریگ سے نپٹ کر وارتالاپ کرنے لگے۔ دیو
یوگ سے آج اس پروار میں ہون وشہ پر ہی وچار شروع ہو گیا
اور کرشن جی نے اپنے پروار سے مخاطب ہو کر کہا کہ یدپی ہم اتی
پرسنتا پوروک ہون آدی کرتے ہیں۔ پرنتو وچار کرنے پر میرے
چیت میں سوار تھ بن کا دوش چوٹیں مار رہا ہے تم جانتے ہو کہ ہم
اس اوتم کاریہ (ہون) کو پرتی دن اپنے گرہ کے اندر کرتے ہیں
اور اس کی سگندھا پر گدگد پرسن ہوتے رہتے ہیں جو کہ ہماری
مورکھتا ہے۔ کیول مورکھتا ہی نہیں بلکہ سوارتھ سدھ ہی میں مگن
ہو کر پاپ کے بھاگی بن رہے ہیں اسلئے ضروری ہے کہ بھوشت
کے لئے ہم اس اوتم وشہ پر پر سپر وچار کریں اور سروسمتی سے
اگنی ہوتر ایسی ودہی سے کیا کریں کہ اوگت دوش سے بچ کر اوتم
پھل کے بھاگی بنیں۔ بس کرشن نے اپنی پیاری دہرم پتنی ستیہ
وتی سے مخاطب ہو کر کہا کہ تمہارا اس میں وچار کیا ہے۔

ستیہ وتی:۔ پران ناتھ میں نے ابھی پچھلے سپتاہ میں اخبار ست دھرم پرچارک
میں ایک لیکھ پڑھا تھا جسپر کملیا دک جی نے بھی اسپر وچار کرنے

کیلئے نوٹ دیا ہوا تھا اور میں آج اس وشے پر پہلے ہی وچار کرنے کو تھی کہ دیو یوگ سے سویم وشے ہی چھڑ گیا۔

پرہ جی کیا اوتم کہا وہ لیکھ میں نے ہی پڑھا تھا۔ بدی اوس وقت تو اسپر کچھ دھیان نہ آیا اور پڑھکر حسب معمول پرچارک فائل کر دیا گیا مگر آج ہی اپنے متر لکھشمن سے وارتالاپ کرتے ہوئے جب اوس نے پشپ آدی عطر گلاب چمبیلی کے گن اوگن تبلائے تو ہمارے گھر کی ہون ریتی کی ساری تصویر میری آنکھوں کے آگے پھر گئی اور اس وقت وہ لیکھ بھی یاد آگیا اور نشچے ہوا کہ نسندہ ہم اس اگنی ہوتر کی موجودہ ہتی سے بجائے پن کے پاپ کے بھاگی ہو رہے ہیں۔ کیونکہ پرچارک کے پڑھنے سے جب ستیارتھ پرکاش کھول کر ہلی بھانتی دیکھا گیا اور سوامی جی کے اس لیکھ پر کہ جہاں ہوم ہوتا ہے وہاں سے دور دیش میں ستھت پرش کے ناسکا سے سگندھ ہی کا گرہن ہوتا ہے" پڑھا تو تت کال خیال آیا کہ ہمارے ہون کی تو کل سگندھی اس اپنے ہی کمرے میں دن بھر اٹھی رہے اور اگر کچھ سوراخوں کے راستہ سے باہر ہی جاتی ہو گی تو بہت تھوڑی۔ اور اگنی ہوتر کا اتنا بڑا اوپکار کرنا ہے کہ جس سے دیش کی ملین وایو کا ہٹانا

اور یگیہ منڈل کو پوتر کرنا ہے۔ جو ہمارے ورتمان کر تو یہ سب بالکل
الٹا ہے۔ پس میرا وچار ہے کہ آج سے ہون کنڈ مکان کے کہلے
ستھان میں بنوایا جاوے تاکہ شاستروں کا کتھن پورا اور ہم
ہی سوارتھ سدھی کے دوش سے بچ جاویں ؛-

کرشن ابھی سندھیا اگنی ہوتر نت نیم سے نپٹ اور بہوجن آدی
پاکر اٹھا ہی تھا کہ گلی سے لکشمن نے آواز دی۔ کرشن جی سنتے
ہی نیچے چلے گئے۔ اور وارتالاپ شروع ہو گئی ؛-

؛ بھراتا جی میں تو حسب معمول پرواسمت کہانا کہا کر سونے کی
تیاری کر رہا تھا۔ کس کارن آپنے اس وقت اگر کلیش اٹھایا ؛

؛ بھراتا جی یہی کارن ہے کہ ہم اپنی غلط کاریوں سے نانا پرکار کے
دکھ اٹھاتے ہیں اور شدھی نیم پر کبھی دھیان نہیں کرتے۔ آپ جانتے
ہو کہ پرتیک بات کا وچار اول تو جو ایشور کے گن کرم سوبھاو اور
ویدوں کے انکول ہو وہ ستیہ اور جو اس کے ورودھ ہو متھیا
ابھاگیہ کے کارن جبکہ ہم لوگ ویدوں کے نام تک بھی نہیں جانتے
تو ضروری ہے کہ اپنی دن چریا کیواسطے کہ آیو سکھ سے وتیت
ہو جس سے آتمک اور سماجک بل پراپت کر کے دھرم۔ ارتھ۔ کام اور موکش
جو منش دیہہ روپ ورکش کے چار پھل ہیں حاصل کرنے کے بھاگی

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

بن سکیں سرشٹی کرم کا اولوکن کرتے ہوئے سدیو کال وچار کریں۔ او
جو بات سرشٹی کرم کے انکول دیکھیں وہی ستیہ جانیں اور اس
پر عمل کرنا آرمبھ کر دیا کریں۔ اور جس جس بات کو ورودھ پائیں اسکو
تت کال ہی تیاگ دینا ضروری ہے۔ آپ جانتے ہو کہ ہر ایک
پشو پکھشی اپنی اپنی خوراک سائنکال سے پہلے ہی کھا پی کر
ختم کر دیتے ہیں اور اپنی اپنی جاء رہائش پر سیدھے آکر آرام کرتے
ہیں اور وہیں جگالی آدی کر کے اپنی خوراک آدی چبا کر ہضم کر کے
سو جاتے ہیں۔ جہاں ہم لوگ اس نیم پر نہ چلتے ہوئے بغیر ہضم
کئے خوراک بسترے پر تمام رات انیک پرکار کے سپنوں میں
گزار کرنا پرکار کے روگوں میں مبتلا رہتے ہیں وہاں سب
پشو پکھشی بغیر بلانے ڈاکٹر یا حکیم اپنی پوری آیو بھوگ سکھ سہت
اس جہان سے چلتے ہیں۔ اسلئے ہمارے واسطے ضروری ہے
کہ جاڑے میں ۶½ بجے اور گرمی میں آٹھ بجے سندھیا آدی
سے نپٹ کر تت کال بھوجن پانا چاہیئے اور بھوجن کے پشچات
نیوں سے نیوں نصف گھنٹہ بھرمن کر کے اور ایک گھنٹہ پروار
میں دھرم چرچا کر کے ٹھیک ۱۰ بجے سو جانا چاہیئے تاکہ رات
بھر بغیر سوپن آدی آنند سے نیند کر کے آیو سکھ سہت دیت

ہووے ۔ پس یہی وجہ کہ میں نے آپکے کٹھن انکول بھرمن ارتھ
آپکو بھی بلالیا ہے اور مجھے آشا ہے کہ آپ اس میں پرانہ مانینگے ۔

ک

: بھراتاجی آپنے ٹھیک ہی کہا ہے میں پرتی دن دیکھتا ہوں کہ رات ری
کو نانا پرکار کے دکھہ دایک سپن آتے رہتے ہیں ۔ میری دھرم
پتنی کا بھی یہی حال ہے اور بچے کی تو یہہ دشا ہے کہ رات میں
کئی بار بڑبڑا اوٹھتا ہے ۔ چنانچہ میں نے تو اس پر کچھہ دھیان
نہ دیا مگر میری دھرم پتنی نے جب محلے کی استریوں سے ذکر کیا
تو سب نے یہی کہا کہ کسی برہمن سے جھڑوا دیا کرو معلوم ہوتا ہے
بچہ کو آسیب کی کسر ہے ایسا نہ ہو مرض بڑھ جاوے چنانچہ کل
بھی میری دھرم پتنی نے بھی علاج کرنے کیلیے تاکید کی مگر میں ایک
طرف تو اوسکو وہم قرار دیتا دوسری طرف بچے کے علاج کا بھی
خیال آتا آج جب حکیم صاحب سے دریافت کیا گیا تو انہوں
نے بھی بدہضمی ہی فرمائی اور کچھہ چورن آدی اسکے لیے دیا :۔

ل

۔ بھراتاجی آپ پرتی دن دیکھتے ہونگے کہ پشو دن بھر بن میں چر کر سائنگ
کال ہوتے ہی اپنے اپنے آشرم کو لوٹ آتے ہیں ۔ ورجنگلی آدی
کر کے بھوجن ہضم کرنے کے پشچات نمگن ہو کر آرام کرتے ہیں پکھیو
کو آپنے دیکھا ہوگا کہ سائنگ ہوتے ہی اپنے آشیانے میں آ

براجمان ہوئے اور اپنی اپنی منوہر سریلی دلکش آواز میں گانا آرمبھ کردیا نشچنت رہے کہ جو شیو بھکتی جگالی۔ لیٹ پلیٹ اور انیہ پرکار کے کلولیں کرتے وہ اپنی دلکش بانی سے کانُن کرکے بھوجن کو پچاتے ہیں۔ بات پر یہ ہے کہ بھوجن آدمی کھا کر تت کال سو جانا ہی دکھدایک ہوتا ہے۔ آپ جانتے ہو جیسے استہ ارتھات جھوٹ سب پاپوں کی جڑھ گنا گیا ہے اسی پرکار قبض سب دکھوں کا مول کارن ہی مانی گئی اور یہ نشچت ہے کہ جو کھانا ہضم نہ ہوگا۔ وہ پیڑو جو گدا۔ اوپستھ اندری اور پیٹ کے معدہ میں پرم پتا پرمیشور نے سارے شریر کا خزانہ بنایا ہے اسمیں ٹھہر کر اور سڑ گل کر گیت ٹھیرا رہتا ہے۔ یہی وشتا کئی دنوں تک چلی جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ قبض آمودار ہوتی ہے جس سے زکام سر درد کھانسی اور بجا گھور سکھدایک ندرا کے کہ جس سے دو سکھ دوس کیلیے شریر نے کام کرنے یوگیہ ہونا تھا۔ شب بیداری رہتی اور نانا پرکار کے بھیانک خواب آتے رہتے ہیں۔ چونکہ قبض سے کام چیشٹا ادھک ہوتی ہے اور آجکل بدقسمتی سے ۹۹ فی ہزار اسی نامراد روگ (کام چیشٹا) تاسمی سکھ ہیں نیست ہو رہے ہیں اسلئے اس اہم وشے پر کوئی دھیان نہیں دیا گیا

کئی ایک بہن بہن اُلٹی اوشدھیاں برت کر اپنا ستیاناش کر دیتے ہیں
اور آپ جانتے ہو کہ جب من وشیوں میں لپت ہوتا ہے تو تامسی سکھ
اپتن ہوتا ہے پر نیام جس کا یہہ ہوتا ہے کہ بجائے سکھ کے دکھ ملتا رہتا
ہے۔ مترگن جسکو ہم لوگ سکھ جان رہے ہیں وہ واستو میں گھور
دکھ ہے کارن یہہ کہ وشیوں سے کامنا۔ کامنا سے کرودھ
کرودھ سے موہ۔ موہ سے ہرشٹ سمرتی بھرشٹ
سمرتی سے بدھی کا ناش اور بدھی کے سے سنسار دکھ میں لپت ہونا
پڑتا ہے کہ جس سے منش آیو ہی ویرتھ جاتی ہے۔ اسلئے پھراتا جی
یہہ نیم کر لو کہ سائنگ کال کے بھوجن پشچات نیون سے نیون
باہر کھلے میدان میں بھرمن کرتے اور شٹی نیم کو درشٹی گوچر
لاکر بھلی پرکار وچارتے ہوئے گھر میں آ کر پروار سہت وار تالاپ
وا ایشور کے بھجن گاؤ اور ہنسو کھیلو کیونکہ گانے سے سارے شریر
کا ویایام ہوتا ہے۔ گلے کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ پھیپھڑوں
کو اتی بل پراپت ہوتا ہے۔ ہنسنے سے معدہ کو بل ملتا ہے اور
ان دونوں کاموں سے پھر اندرونی ناڑیوں کو رگڑ ہوتی ہے۔ رگڑ
سے بجلی بنتی ہے جس سے بھوجن آدی بھلی پرکار پچ جاتا ہے۔ مگر
سے کہنا پڑتا ہے کہ ابھاگیہ کے کارن ان وشیوں پر ذرا بھی دھیان نہیں

نہیں دیا جاتا جس سے بھارت ورش دن پرتی دن رساتل کو پہونچ
رہا ہے پریوارک یا کوئی گھرانا دکھائی نہیں دیتا جو سکھی نظر آرہا ہو
بلکہ ہر ایک کا کوئی نہ کوئی ڈاکٹر ہے اور آشچریہ یہہ کہ ان ڈاکٹروں اور
ویدوں کے گھرانے ہی ویسے ہی روگی بن رہے ہیں جس کا
کارن کیول ویدوں اور سرشٹی نیم سے بے مکھ ہونا پرتیت ہوتا
ہے ابھی آپنے بتلایا تھا کہ بالک کیواسطے ویدنے چورن دیا کہ جس
سے ان بچ دور کر بچہ سکھ کی نیند سووے۔ پھر تا جی ممکن ہے
کہ کچھ کال کے لئے چورن کا پربھاؤ تم پڑا ہو پرنتو یاد رکھئے ان
چورنوں آدی نے ہی بھارت ورش کا ستیاناش کردیا ہوا ہی
اگرچہ اوشدھی سیون پریں کسی اور سمے پہلی پرکار اپنی بدھی انوسار
نویدن کرونگا مگر اس قدر کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ قدرتی
پداتھوں کا مقابلہ مصنوعی پدارتھ کبھی نہیں کرسکتے یدی بناوٹی
اور عارضی پدارتھوں کی چمک دمک لبھاونی ہوا کرتی ہے مگر پائداری
ہرگز نہیں ہوتی۔ ارتھات جس غذا نے قدرتی طور پر معدہ پر بغیر
کسی بوجھ ڈالنے کے ۶ گھنٹہ کبھی ہضم ہوتا تھا اسکو چورن آدی اوشدھی
نے اپنی تیکشنتا سے تازی جگر کو جلدی جلدی چلا کر ایک گھنٹہ میں
ہضم کردیا اور نشچت ہے کہ جو مشین اپنے یوگیہ بل سے ادھک

چلائی جائیگی وہ جلد ٹوٹ جائیگی اسلئے ان تیج کا اصلی علاج یہی ہے
کہ جب کبھی ایسے حالت طاری ہو تو اس پرنذ یہو جن آدی جیہ نہ کیا
جاوے اور تہات برت رکھہ لیا جاوے تاکہ معدہ اپنی اصلی رفتار
سے بہلی آدہک غذا کو کہ جس کے کارن وکبہ ہورہا تہا بچا لیوے
اور بہو خشت کیلئے سدیو کال دہیان رکھا جاوے کہ جب تک
پہلا کہانا ہضم نہ ہو جاوے دوسرے کو زبردستی جہارس کے
آدہین ہو کر نہ ٹہونسا جاوے۔

: بہراتا جی آپنے بالکل ٹہیک فرمایا۔ جو کچھ میں نے آپکے مکہاربند
سے سُنا جب اپنی اور اپنے پروار کی بہوت اوستہا پر وچار
کرتا ہوں تو ایک بھیانک درشیہ آنکھوں کے آگے پہر جاتا ہے
سنسکار ودہی اور ستیارتھ پرکاش آدی سوامی کرت پستکوں
میں جب دیکہتا ہوں کہ اڑتالیس ورش کا اوتم اور چھتیس ورش
کا مدہیم پر ہم چریہ گنا گیا ہے ارتہات یہہ ہر دو اوستہائیں یو
بابانی گئی ہیں تو اسی سمہ آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل
پڑتی ہیں کہ ہم سب لوگ ان ہر دو دیو با اوستہاؤں سے پیشتر
ہی پروہ اوستہا کو پہونچ گئے ہیں تو کہنا پڑتا ہے کہ ہنوز
دلی دور است اہا وچار نیہ اوستہا ہے کہ جب ہم آیہ گہرانوں

Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

کا یہہ حال ہے تو پہلا وہ لوگ جو ود یا ہین اور دھارمک اوستھا سے بالکل شونیہ ہیں ان کا کیا حال ہوگا اور یہی خیال دل میں پختہ آرہا ہے کہ واستو مین ہماری یہہ شاریرک درُدشا ہمارے کہان پان کی بُری اوستھا کا پہل ہے۔ کیونکہ ابھی پھر من کرتے ہوئے ہی پرتیت ہورہا ہے کہ جنس ورکہش کی سیوا میں جل اور کہاد آدی یون آدہک دیا گیا۔ اسی کی اوستھا دگرگون ہو رہی ہے۔ یہی حالت میرے پروار کی ہے۔ یدہی آج ان چیج کے کارن چورن انہوا سوڈا واٹر آدی اوشدہی سے تقدرے افاقہ ہوا تو اگلے روز جگر اور دل کی دھڑکنی نے آدبایا۔ پس جب گلاب۔ کیوڑہ۔ بید مشک آدی اُشدہیوں سے انپر کچہہ پہلا اثر ہوا تو دوسرے ہفتہ راجسی روگ بواسیر آدی نے گھیراڈالا۔ پس ایک نہ ایک مہلک سے مہلک روگ پرتی دن اوپتن ہوتا دکھائی دیتا رہا ہے کہ جبسے آجتک شاریرک سکھہ کا آنند انبہو نہیں کیا۔

ل: پھر آتاجی میں آپکو کہہ چکا ہوں کہ اوشدہی آدی کا وشئہ ایک بڑا گھمبیر ہے اور اسپر کسی اُوتم سمے ارتہات کسی موقعہ پر ایکانت بیٹھکر وچار کیا جاویگا۔ مگر اسقدر کہے دیتا ہوں

کہ اوشدھیوں کا ہی سیون ہے جس نے ہزاروں متر گھاتیوں
بھارت ستروں - انپڑھ اور بھچاریوں آدمی کو مالامال کر دیا ہے
اور بھارت باسی اندھا دھند باپ سے اتھوا محنت اور جانفشانی
سے کمایا ہوا دھن اپنی آیو گھٹانے والی اوشدھیوں پر لٹا رہے
ہیں۔ کوئی اخبار یا پتر دیکھنے میں نہیں آیا جو ان کے اشتہارات
سے خالی ہو - بھراتا جی آپ دیکھتے ہو کہ اکثر ہمارے بھائی
صاحبان کا دستور ہے - کہ جونہی بھوجن پا کر باہر نکلے اور کسی
متر سے ملے اتھوا بازار کی یاترا کو گئے تو ان اندری وش ہو کر
جھٹ لڈو کھا لیا - تھوڑا آگے گئے تو گول گپے اور دہی آدی کی
پکوڑیاں اڑائیں - آگے چلکر انگور اور ناسپاتی اڑالی بعد
دو ڈبیہ سگریٹ نوش جان کیں - پھر خیال آیا کہ مکھ چرچرا کرنے
کے لیے پکوڑی آدی کھائی جائے غرض کہ چرتے چرتے پیٹ
بغلوں تک آن پہونچا پہلا کومل معدہ کس کس پدارتھ کو جگہ
دیگا۔ نتیجہ کیا ہوا کہ کھٹے ڈکار شروع ہوگئے بس جھٹ ودیجی
سے ایک دو گولی چورن کی غڑپ کیں چورن نے ابھی تھوڑی
کھلبلی ڈالی ہی تھی کہ سوڈا واٹر کی بوتل چڑھالی۔ بس پیٹ
تو پہلے ہی بغلوں تک پہونچا ہوا تھا اب نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ مکھ

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

جو ہر روز صابن سے دھویا جاتا ہے عطر اور چمیلی آدی سے
سجایا جاتا تھا جسپر تھوک یا کھنگھار آدی لگنے سے گھرنا آتی
تھی جس میں دودھ۔ دہی۔ ان میوہ جات اور پھل آدی
ڈالے جاتے تھے۔ اب گدا کی شکل میں نمودار ہونے لگا۔ ادھر
وہ غلاظت کہ جس نے گدا کے راستہ سے نکلنا تھا اب مکھہ دوارہ
نکلنا شروع ہو گیا کہ جسپر مکھہ اور گدا ایک ہی اوستھا میں
دکھائی دینے لگے ارتھات قے اور دست شروع ہو گئے
یہ مشین بگڑ گئی۔ اِسلئے بہراتا جی ضروری ہے کہ ہم کیول قدرتی
طور پر اپنا کھان رکھکر قدرتی طریقہ پر ہی اسکو ہضم ہونے دیا کریں
تو کبھی بھی ہماری یہ اوستھا نہ ہو۔ ہمیں حوصلہ ہوتا ہے کہ چلو
جی یہ بھی کھالو وہ بھی کھالو جب کچھ۔ دکھہ آدی ہوا تو اسکا نوارن
سوڈا آدی سے کر ہی لیا جاویگا۔ یا فلانے وید کی اوشدھ ہی
جو ہاتھہ میں آتے ہی بغیر اندر جانے کے اپنا اثر دکھاتی ہے
کھالی جاویگی۔ بس سب بھسم ہی میرا وچار ہے کہ آپ کے پرول
کی بھی دشا ہوگی۔ اِسلئے نقول عمل کریں سوچ کر آج
کریں سواب اوسر بتیا جات ہے۔ پھر کریگا کیا جبتیت کال ہی
اِن اوشدھیوں سے کنارہ کش ہو کر سکھہ سے آیو قبیت

کرو کہ جومنش کا پہلا دہرم ہے تاکہ شاستر انکول اپنی اصلی قدرتی (۱۰۰ برس کی) آیو بہوگی جاویگی: آپ تو شاید مبالغہ خیال کر رہے ہوں گے مگر میرا چشم دید واقع ہے کہ میں اپنے ایک مِتر کے نوکر کو جس کی چال و دہار کہان پان او کت لیکہ انوسار تہا اور میں نے اسکو اسی سمے جتلا دیا تہا کہ تم بہت جلدی برِدہ اوستہا کو پراپت ہو گئے مگر اس نے جوانی کے گھمنڈ میں میرے کتھن پر کچھہ دہیان نہ دیا آج دیو یوگ سے کیول چھہ برس کے بعد جب وہ میرا نام سنکر میرے ملنے کو آیا تو میں نے نہ پہچانا مگر بعد غور کامل پہچان کر جب میں نے اس کی موجودہ اوستہا کہ ۳۲ و ۳۳ برس کی آیو میں تمام سر کے بال سفید۔ بہاتی ڈھیلی اور شریر اتی دربل ہونے کا کارن پوچھا تو وہ تت کال زار و زار رونے لگا۔ اور سوائے اس کے کہ میرے کرم اور کچھہ ہی جواب نہ دیسکا۔ پہر آتا جی اسکی یہہ حالت تہی کہ دم کشی اور کہانسی سے اتی ویاکل ہو رہا تہا پس جب یہہ نتیجہ ہمارے لیئے کرسوں ار تہات کہان پان اور وہچار آدمی کا ہے تو کب ممکن ہو سکتا ہے کہ اوتم ہو رمدہیم برہمچریہ کی ابہیاس تا تو کبہی بلکہ یہہ پرارتہنا کرکے یتن کرنا

Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

ضروری ہے کہ نیوں سے نیوں پچاس سال تک گرہست آشرم ہی پورن ریتی سے نبھایا جاوے۔

ک. پھراتاجی یدپی آپ کی منوہر بانی دل لبھانے اور آکرشت کرنے والی ہے اور جہانتک آپنے کتھن کیا ہے میرے خیال میں بھی ست ہی پرتیت ہو رہا ہے کیونکہ میرے اپنے پریوار کا قریباً قریباً یہی نقشہ میری آنکھوں کے آگے پھر رہا ہے۔ تتھاپی جب آرش گرنتھوں کا اولوکن کیا جاتا ہے تو وہاں بھی چرک اور شُشرت آدی ویدک گرنتھ نانا پرکار کی اُشدھیوں سے بھرے پڑے دکھائی دیتے ہیں۔ یدی اوشدھی کا کرنا نرمول ہوتا تو اتنے لستنے ودوان رشی اپنا امولک سمے کیوں ان امولک پستکوں کے رچنے میں گنوا دیتے ہیں۔ اسلئے پرارتھنا ہے کہ میرے شنکوں کو بھلی پرکار نوارن کیجئے۔

ل. پھراتاجی مجھے پھر کہنا پڑتا ہے کہ ان اوشدھی آدی کے سیون اور لیکھ پر تو بھلی پرکار میں کسی اور وقت کہونگا۔ مگر اتنا نویدن کرتا ہوں کہ رشیوں نے اُن کے لکھنے میں کوئی غلطی نہیں کی بلکہ اتی اوتم پراد لکار کرکے یش کے بھاگی بنے ہیں۔ پھراتا جی آپ جانتے ہو کہ پرمیشور کی آگیا منش کیلئے کیول وید انکول دھرم

انوسار نیم آدی کا پالن کرتے ہوئے آیو وتیت کرنے کی ہے جو کہ
یہی ست ہے گرمنش اپنی ستنترتا کے کارن تا نا پرکار کے پاپ کرم کرتا
ہوا اپنی اوستھا بگاڑ لیتا ہے۔ یہہ بھی آپ جانتے ہو رشیوں اور منیوں
نے ان پاپوں کے اوپا ارتھہ نا نا پرکار کے روچک اور بھیا نک
اوستھائیں اپنے گرنتھوں میں دی ہوئی ہیں اگرچہ ویدوں شاستروں
میں سپشٹ لکھا ہے کہ کیا ہوا کرم کبھی ناش نہیں ہوتا ارتھات اسکا پھل
اوشیہ بھوگنا پڑیگا۔ تتھاپی منو جی فرماتے ہیں کہ مندھیا آدی کرموں سے اندیشہ
پاپوں کی نورتی ہو جاتی ہے کارن یہہ کہ یہہ سب باتیں منش کی تسلی
ارتھہ ہیں کہ جس سے بے حوصلہ ہو کر ہمت ہی ہار کر عمر بھر اپدیاروں
میں پھنسکر آیو ہی نرمول نہ کر بیٹھے مثال کے طور پر میں بالمیک جی کی
کتھا ہی پیش کرتا ہوں سب کہتے ہیں کہ اوکت رشی ملت اوستھا تو
پراپت ہو گئے۔ حالانکہ یہہ اسمبھو ہے کہ اس کے پہلے آتم گھات آدی
گھور پاپ ناش ہو گئے ہوں ہاں یہہ ضرور ہے کہ مہاتماؤں کے اپدیش
کے نتیجات اسکی آیو اتم اوستھا کو پہونچ گئی اور وہ اس اوستھا کے اتم
پھل کا بھاگی بنا تات پریہہ کہ منش کا یہہ کرتویہ نہیں ہونا چاہیئے اور
نہ ہی ہسپیر گھمنڈ کرنا چاہیئے کہ جس قدر ہو سکے بد پرہیزی نہ ہو
جب روگ ہوگا فلانے گرنتھہ لکھا نسخہ انوسار علاج کرنا تاد نکالنگا

بلکہ ہمارا یہہ دہرم ہے کہ ساتہہ ساتہہ اور سمے سمے میں نستار پرکرم کا پورن
ریتی سے دہیان رکہتے ہوئے آتمک اور ساماجک اونتی کرتے
چلے جاویں ہائے پرتی دن دیکہتے ہو کہ ہزاروں منش اپنا امولک
سمے دکہوں میں لپت ہوتے ہوئے کہاٹ پر پڑے ہی کہو دیتے
ہیں اور اس پریم پتا پرمیشور کی دان کی ہوئی قیمتی آیو کو اپنی ویدوں
ڈاکٹروں اور حکیموں کے بہروسے پر ہی دیرتہہ گنہا رہے ہیں :
آپ نے پڑہا ہوگا بلکہ سب ویدوں رشی منی اور آجکل کے بڑے بڑے
ڈاکٹروں کا یہہ کہنا ہے کہ بیماری قدرت کی طرف سے ارتہات
ایشور کی اور سے نہیں بلکہ اپنی ہی غلط کاریوں کا نتیجہ ہوا کرتی ہے
اور ڈاکٹر ھسھ نے کیا خوب کہا ہے کہ جو منش ویایام بھرمن
اور کہان پان کی درستگی کے لئے تہوڑا سمے نہیں دیسکتا اسکو
نانا پرکار کے روگوں میں لپت کرکئی گنا زیادہ اور امولک وقت
دینا پڑیگا کہ جس سے علاوہ سمے کے آیو اور دہن کا ویہ بہی کرنا پڑیگا
پہراتاجی اسلئے بہت ضروری ہے کہ پراتہ کال کہانے آدی سے پرتہم
اور سایں کال کہانے کے پشچات نیون سے نیون ایک گہنٹہ ویا
یام اور بھرمن اوتہہ ہمیں کیا کریں :۔
پہراتاجی بیدلی آپنے اتی اوتم نصیحت کیا پر سب سے پہلے کا اوتر دیجیے

پہلی پہانتی نہیں دیا۔ یا میری ہی پچھہ بدہی کے کارن مجھے سمجھا
نہ گیا ہو اسلئے کرپا کرکے یہہ فرماویں کہ چرک آدی رشی کرت گرنتھوں
میں کئی پرکار کی اوشدھیوں کا سیون لکھا ہے۔ نانا پرکار کے
نسخہ جات لکھے ہیں انیکان بوٹیوں کے گن اوگن درشائے ہیں
اور اُن کے میل ملاپ آدی کی ترکیبیں بتلائی ہیں پڑی آپکے
کتھن انوسار اوشدھی آدی روگوں کا مول کارن ہو نہیں تو اُن کو
رشی جن کیوں نہ درشاتے۔

ل

پھر تاجی آپ جانتے ہیں اور کئی بار دیکھا ہوگا کہ پاٹشالہ میں ایک ہی
شرینی میں کئی ایک ودیارتھی ہوتے ہیں اور سبھی مل ملا کر
پاٹھن میں بھی لگے رہتے ہیں پر کبھی نہ دیکھا ہوگا کہ سبھی نمبر اول پر
رہے ہوں دور کیوں جاتے ہو قریباً چہہ برس سے گروکل کانگڑی
کا کس اوتم ریتی سے کام چل رہا ہے کس اوتم مریادا سے
ادھشٹاتا جی نے پٹھن پاٹھن کا پربندھ کیا ہوا ہے کہ کسی برہمچاری
کو کسی پرکار کی غلط کاری یا ادھر ادھر آوارہ گردی میں پڑنے کا اوکاش
ہی نہیں ملسکتا پھر بھی وہاں کیا بلحاظ شاریرک کیا بلحاظ پٹھن پاٹھن
اور کہاں پان آدی میں نیڈا اور ادھکتا آدی دکھائی پڑتی ہے
کارن یہی کہ کئی تو پیترک روگوں میں گرہست ہیں کئی بچپن میں

اگیان کے کارن او کاش پاکر سوادھیائے سے گھونا کرنے لگ جاتے
ہیں اور کھیل کود میں او ہک دھیان دیگر غلط کاریوں میں بھی لگ
جاتے ہیں پھر بھی آپ دیکھتے ہیں کہ بھارت ورش میں بہی مٹھی
بھر برہمچاری ایک نمونہ بن رہے ہیں۔ ادہہات عیسائیوں تک
نے انہیں نیموں کے پالن کو سوئیکار کیا اکہ کھیوان نے نیموں کو
پڑھکر سوکھہ لینے دکھنا نہیں دیا۔ بنگالیوں۔ مدراسیوں اور بھارت
ورش کے کالجوں کے کئی ایک پرنسپلوں نے ان نیموں پر
ودیارتھیوں کو پڑھانے اور کالج چلانے کا پریتن کیا۔ آپ دیکھتے
ہیں کہ اگرچہ وہ سب برہمچاری ہمارے جیسے نربلوں ۔ البتہ واتموں
اور روگیوں کی اولاد ہیں اور جہاں ان کے دوسرے پروار کے
جن ورش نیم کی بار پیرٹ ہوئے ہوئے کھاٹوں پر پڑے دیکھے
جاتے ہیں وہاں ان میں خاصکر جبہ ۔ تو میں بھی کبھی کبھی کوئی
دو چار دوس ہی دیکھہ اٹھاکر اوتم سواسھتہ کو پراپت کر لیتا ہے
ادہ جہاں تک میں نے وچار کیا ہے کہ یدی ملکہ ادھیشٹاجی لوشنہی
آدی سیون کے موجودہ طریقہ کو مسدود کردیں تو اس سے بہی
کئی گنا گوشکل سے رو گر ہٹ جاویں کیونکہ ان ودیشی اوشدہیوں
نے بالکوں کے پٹھے اتی نربل ہو جاتے ہیں۔

پس بھراتاجی اس کا یہی کارن ہے کہ وہ اپنی سبھاوک اوستھا ہی
ہوا او تم جل اور بے روک دھوپ کا سیون کرتے ہیں۔ آپکو
یاد ہوگا کہ میں نے آپ سے ایک بار بتلایا تھا کہ یدی ہماری
ماتائیں کستوری آدی اوتم سگندھت پدارتھوں کو نیم انوسار برتیں
تو کبھی بھی روگ کا منہ نہ دیکھیں۔ پس ابھی ابھی شہر سے باہر نکلتے
ہی آپ نے فرمایا تھا کہ آہا کیا اوتم سگندھت آرہی ہے شاید کوئی باغ
نکٹ ہی ہوگا اگرچہ آپ سگندھتا پر موہت ہو گئے مگر نشچت ہے
کہ آپنے اس پر ذرا بھی وچار نہ کیا ہوگا۔ کہ یہ کہاں سے اور
کس طرح اوتپن ہوتی ہے

بھراتاجی آپ جانتے ہیں کہ ہمارے پانچ مہایگوں میں سے
جو دیوسیہ یا ہوم یگ ہے وہ کیول پراوپکاری نمت ہے او
اس میں نانا پرکار کے سگندھت۔ اوشدھ اور سبزی ورکار
کے ان آدک رتو انکول ڈالتے جاتے ہیں اور انکو اگنی دوارہ
آکاش میں پہونچایا جاتا ہے کہ جس سے پون اور میگھ منڈل
پوتر ہوکر ورشا آدک کا کارن بنتے ہیں۔ اور اسی ورشا اور پون کے
ذریعہ پھر اک پدارتھ اپنے اپنے درختوں میں جا ملتے ہیں۔ چنانچہ ابھی
جو ابھی سگندھت آ رہی تھی اس میں کستوری۔ گلاب۔ گینڈا۔ چمبیلی

Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کافور کیسر آدگھونکا رس ملا ہوا تہا اور یہہ قاعدہ ہے کہ جہاں سے
کوئی وستو لی جاتی ہے اس کے عوض میں کچھہ نقدی آدی
وستو دی جاتی ہے۔ چونکہ آپکو اس سگندھتا کا دینے والا ظاہرا
کوئی پرتیت نہیں ہوا۔ اور عام طور کسی کا نسکام دان ہم نے لیا
ہے اسیطرح ہمارا سب کا فرض ہے کہ ان اوکت سگندہت
پدارتہوں کو ایسی اوکت ست مارگ بہر برت کرنشکام کرم سے
پراوپکار کرتے ہوئے اپنی آیو وتیت کریں۔ چرک آدک اوکت گرنتہوں
میں جو اوشدہی سیون لکہا ہے تو اس کا یہی ابھپرائے ہے کہ
اسفل چلو تری۔ نیم۔ سنا آدی اوشدہ ہوگیہ رہتی سے
آدشیکتا انکول پان کی جاویں تاکہ سواستہ جیت رہے آپ
دیکہتے ہو کہ جب ملین وایو سے روگوں کی اوتپتی ہوتی ہو۔
جس طرح مل موتر اور سڑی گندی وستو اپو تر لیون دوارہ اندر
جاکر بکار پیدا کرتی ہے بلکہ بعض ہوائیں اور تہات مہیصہ جاعی
آدی کی وبائیں اکثر اوقات سنتھول زہریلے پدارتہوں سے بھی
ادہک بل رکہتی ہوئیں آنا فانا بڑے بڑے جوانوں کی مرتیو
کا کارن دیکہی گئی ہیں۔ اسی طرح نتیجہ جانئے کہ اوکت اوشدہ
بہری پوتر وایو ان پیچ اور اندرونی جوز اور انیہ شاریرک بیتر ک

روگوں کے نکلنے میں سہایتا ہے یہہ سہایتا دیکر روگوں کو باہر
پھینکدیتی ہے آپنے آجکل ہی اخباروں میں الموڑہ آدی
پہاڑی پوتوں کی پرشنسا پڑھی ہوگی۔ پھر ماتا جی کیا آپ نے
کہ پہاڑی پوتوں کیوں اتم گنی جاتی ہے اور جو واستو میں ہم
اُتم ہے کارن یہہ کہ پہاڑوں پر انیک پرکار کی اوشدھ
بوٹیاں ہوتی ہیں جن کی ڈالو پران دوارہ اندر جاکر پھیپھ
صاف کرتی ہے کیونکہ اس میں چرک آدی آرش ویدک
انکولوں اوشدھیوں کے رس بھرے ہوتے ہیں۔ اسیواسطے پھر
میرا خیال تھا کہ یدی یہہ ادھشٹاتا گوروکل ودیار
کو ان پچ آدی سمہ میں بجائے دش پھری ودلیشی اوشدھیوں
دینے کے روگی برہمچاری سے پہاڑونپر یا پہاڑ پر کہلے مید
میں اکہ جو پھر وہ پدارتھ نہیں ہیں کہ وہ پا سکتے ہیں
دو وہ گھنٹہ بعد پرانایام کراویں اور بیجا بھوجن یا کھچڑی آدی
کیول دودھ یا پھل آدک اس روز انکو کھلا دیں تو یہہ او
اوشدھ پھری پوتر والو تھوڑے کال میں روگوں کے
باہر نکالدے۔ آپ جانتے ہیں کہ معمولی پران ایان
اس والو کو اندر بہت کم اوسر ملتا ہے مگر پرانایام میں

Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

پچھے کال میں دوارہ یہہ پوترا یوانمد کی ردنی باقی ہے تو سارے
نادی بکریں کہوم قیر لوانچ ڈالتی ہے یہی وجہ تھی کہ پراچین
کال میں گو وکلوں اور تپومنوں آدی میں اد شد عاسے نہیں
ہوا کرتے تھے مہاراجہ رامچندر جی ۱۴ برس تک بن باس میں رہنے
اس سے پہلے وشیوں کے پاس وویا دھین ارتھ رہتے مگر
کہیں یہہ نہیں پڑھا گیا کہ وہ بیمار ہے یا وہ شدھ لیے آدی کو ضرورت
ہوئی اسلئے پہر آتا جی ضروری ہے کہ آپ اپنے بیٹے کو بہادر وشد
آدی نہ ہونے پیار تہول سے دینے کے اسکے کہانا پان اور کہیلی
بولنے میں ویاپام آدی کا پربندھ کریں بلکہ اگر ہو سکے تو سارے
پریوار میں انکہی ہی نیم جاری کرائیگا اور پانچ جاریں تاکہ آئے دن مغرور
اور انجان ڈاکٹروں ویدوں کے شرن پڑنے اور زر لٹانے سے
بچکر سوا ستہہ جیت آدی کا پیارا میوہ اور لذیذ پہل پراپت کر کے
آتمک اور ساماجک وشلک کے سدھارنے میں آپ وتیت ہو کہ
جس سے دہرم ارتہہ کام اور موکش آدی چاروں پدارتہہ پراپت ہو
پہر آتا جی آہا آج مجہے آپ کی وکتر تا سے اتی آنند پراپت ہوا ہے
اور یہہ خیال آنکھوں کے آگے چکر لگا رہا ہے جو کہ واقعی میں دیکھتا
ہوں کہ میری اس چالیس سالہ زندگی میں ہی آپ کے کہتن کا نقشہ

اسلئے دہشٹا ہے کہ آپ اسپر پہلی بہانتی وچار کرکے میرے سنشوں کی نورت کرکے کرتارتھ کردگیے :-

ل : بہراجی اب سمہ بہت ہو گیا ہے۔ گہر میں اپنے وقت پر لوٹنا ہی ضروری ہے۔ کبھی انیہ سمہ میں اسپر نویدن کروں گا :-

اوم شم

پہلا حصہ ختم ہوا۔ دوسرا بہاگ قریباً تیار ہے جو جلد آپ کی درشٹی گوچر ہو گا :-

ویدک دہرم کا سیوک خوشابی رام ورما سٹیشن ماسٹر

پنشنر سیکٹری آریہ سماج لایل پور